السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے اطراف میں ایک مولانا محدث ومفسر صاحب آئے تھے۔ صاحب موصوف ایک گاؤں میں دوسرے گاؤں بغیر دعوت نہیں جاتے تھے۔ مجلس وعظ میں قرآن وحدیث دل کھول کر بیان کرتے ہیں۔ برائے وعظ ونصیحت کسی سے کچھ نہیں لیتے۔ گھر گھر اگر دعوت کریں۔ اور صاحب دعوت اگر لغیظیما کچھ دنیا چاہیں۔ تو بنظر حقارت فقیروں کی بھیک کہہ کر نہیں لیتے۔ لیکن پہلے ہی یہ بندوبست کر لیتے ہیں کہ تمہاے گاؤں جا کر جلسہ کروں گا۔ میرا خرچ باربردار پچاس روپے سے کم نہیں۔ پھر ویسا ہی ٹھرا لیتے ہیں۔ کیا صاحب دعوت اگر کچھ دے تو از روئے قرآن وحدیث منع ہے۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف میں آیا ہے۔

اذااعطیت بلااشراف نفس فخذ (جب تمھیں کوئی چیز بے مانگے ملے تو لے لیا کرو۔) اس حدیث سے واضح ہوا کہ کوئی شخص واعظ کی خدمت کرے تو قبول کرنا جائز ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

.... اتَّبِعُوا مَن لَّا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُم مُّهْتَدُونَ ۲۱ سورة یس)

''جو لوگ تم سے مذدوری نہیں مانگتے۔ ان کی بات سنو''

یہ مانگنے کے متعلق ہے۔ حدیث مذکور کے خلاف نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص153

محدث فتویٰ